(V) قرآن کو چھوڑنے کی سزائیں

قرآن کریم کو چھوڑ دیا وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (۲۵/۳۰ اَلْفُرْقَان)

" اور رسول کہیں گے کہ اے میرے پروردگار ! بے شک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا '
قرآن شریف سے دوری یعنی اس پر ایمان نہیں لانا' اسکی تلاوت اور اسکے احکام سے دوری کی بنا پر انسان کو کئی سزائیں ملیں گی ۔ بعض سزائیں دنیا میں اور بعض سزائیں آخرت میں ملیں گی ۔

(1) قرآن سے غفلت کی بناء پر دنیا کی سزائیں .

دنیا کی سزائیں یہ ہیں کہ قرآن سے اعراض (منہ پھیرنے والے) پر اللہ شیطان کو مسلط کردیتا ہے اور جسکا دوست شیطان ہے وہ بدترین اور دھوکا باز دوست ہے اور بعض سزائیں ایسی ہوتی ہے کہ اسکی دنیا کی زندگی تنگ کردی جاتی ہے ۔

(۱) وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ (۴۳/۳۶ اَلزُّخْرُف)

" اور جو شخص رحمٰن کی یاد سے غفلت کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں وہی اس کا ساتھی رہتا ہے "   اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں انکو راہ راست سے جب کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستہ پر ہیں ۔ یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں تو کہے گا اپنے رفیق سے کاش ! ہوتا میرے اور تمہاری درمیان مشرق ومغرب کا فاصلہ کیونکہ تو تو بدترین ساتھی نکلا " قرین کے معنی ہیں رفیق (ساتھی) (يَعْشُ غفلت برتنا) (نُقَيِّضْ مسلط کرنا ' مقرر کرنا)

(۲) وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا (۴/۳۸ اَلنِّسَآء)

" اور جسکا ہم نشین و ساتھی شیطان ہو وہ تو بدترین ساتھی ہے " (فَسَآءَ بدترین' بے حد خراب'برا)

(۳) وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (۳۹/۵۵ اَلزُّمَر)

" اور پیروی کرو اس بہترین چیز (کتاب) کی جو تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کی گئی ہے' اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں اطلاع بھی نہ ہو"

(2) قرآن سے غفلت کی بناء پر آخرت کی سزائیں

آخرت کی سزائیں تو آپ کئی دفعہ سنیں ہونگے کہ فلاں فلاں عذاب ہوگا ۔ حسب ذیل آیات
پڑھنے سے آپ خود بہ آسانی سمجھ جائیں گے (۱) وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ
مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۔ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَقَدْ
كُنْتُ بَصِيْرًا ۔ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ج وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى (۱۲۶۔۱۲۴
/۲۰ طٰه) "''' اور (ہاں) جو میری یاد سے منہ گردانی کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی'
اور ہم اسے بروز قیامت اندھا کرکے اٹھائیں گے (۱۲۴) وہ کہے گا کہ الٰہی! مجھے تو نے اندھا بنا کر
کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو دیکھتا بھالتا تھا (۱۲۵)۔ (جواب ملے گا کہ) اسی طرح ہونا چاہیئے تھا تو
میری آئی ہوئی آیتوں کو بھول گیا تو آج تو بھی بھلادیا جاتا ہے "

اورایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا
اپنے رب کی آیات پر ۔ اور یقیناً ہے عذاب آخرت زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا "

(۲) اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا قف فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ لا اِذِ
الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ط يُسْحَبُوْنَ لا فِى الْحَمِيْمِ لا ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُوْنَ
(۷۲ ۔ ۷۰/۴۰ المؤمن) " جن لوگوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اسے بھی جو ہم نے اپنے رسولوں
کے ساتھ بھیجا انہیں ابھی ابھی حقیقت حال معلوم ہوجائے گی (۷۰) جب کہ انکی گردنوں میں طوق
ہونگے اور زنجیریں ہوں گی (جن میں جکڑ کر) گھسیٹے جائیں گے (۷۱) کھولتے ہوئے پانی میں پھر
جہنم کی آگ میں جلائے جائیں گے " (فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ انکی گردنوں میں)

(۳) فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
۔ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ج لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ط جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَجْحَدُوْنَ (۲۸ ۔ ۲۷/۴۱ حٰمٓ السجدة) " پس یقیناً ہم ان کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں
گے ' اور انہیں انکے بدترین اعمال کا بدلہ ضرور دیں گے ' اللہ کے دشمنوں کی سزا یہی دوزخ کی
آگ ہے ' جس میں انکی ہمیشگی کا گھر ہے یہ بدلہ ہے ہماری آیتوں سے انکار کرنے کا "

(٤) مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۖۚ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا (١٠٣-١٠٠/٢٠ طٰهٰ) " اس سے (یعنی قرآن سے) جو منہ پھیر لے گا وہ قیامت کے دن اپنا بھاری بوجھ لادے ہوئے ہوگا (١٠٠) جس میں ہمیشہ ہی رہے گا ' اور ان کے لیے قیامت کے دن (بڑا) بوجھ ہے (١٠١) جس دن صور پھونکا جائے گا اور گناہ گاروں کو ہم اس دن (دہشت کی وجہ سے) نیلی پیلی آنکھوں کے ساتھ گھیر لائیں گے (١٠٢) وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے کہ ہم تو (دنیا میں) صرف دس دن ہی رہے " (٥) وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحٰفِظُوْنَ (٦/٩٢ الْاَنْعَام) ۴۹

"اور یہ (قرآن) بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے ' اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈرائیں - اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں (نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں) "

(٦) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۘ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ (١٠٧-١٠٥/١٧ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْل) "اور ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ اتارا اور یہ بھی حق کے ساتھ اترا - ہم نے آپکو صرف خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (١٠٥) قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کرکے اس لیے اتارا ہے کہ آپ اسے بہ مہلت لوگوں کو سنائیں اور ہم نے خود بھی اسے بتدریج نازل فرمایا (١٠٦) کہہ دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ "